السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نصف شعبان کے روزے کا کیا حکم ہے؟ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصف شعبان کے روزہ کے متعلق جو ابن ماجہ میں حدیث وارد ہوئی ہے، وہ صحیح نہیں ہے، اس میں ایک راوی کذاب ہے، سنت سمجھ کر روزہ جائز نہیں۔

(الاعتصام لاہور ج ۲۰ ش ۱۱۔ ۱۸ رجب ۱۳۸۸ھ) (محمد گوندلوی گوجرانوالہ)

(توضیح:... ابن ماجہ کے علاوہ دیگر محدثین بھی ہیں یقوی بعضہا بعض کے اصول پر حدیث کو حسن کا درجہ حاصل ہے، اور نبیﷺ کا شعبان میں کثرت سے روزے رکھنا بھی اس کا مؤید ہے۔ (علی محمد سعیدی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد06 ص474

محدث فتویٰ